پاکستان سکول وزارتِ تربیت و تعلیم مملکتِ بحرین

سینڈاپ امتحان فروری 2021ءاُردو لازمی دوازدہم

وقت: 2:35 کُل نمبر حصہ دوم اور سوم : 80

نوٹ! حصہّ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علٰیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (بی) طلب کرنے پا مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہّ دوم (کُل نمبر 36)

سوال نمبر 2: دیئے گئے حصّے میں دی گئی ہدایات کے مطابق شامل نصاب کتاب کی روشنی میں تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیے۔

الف حصہ نثر: کوئی سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیے۔ (15 = 3 × 5)

1۔ مصنّف نے روڈرولر کی رفتار پر کن خیالات کا اظہار کیا؟ 2۔ ملتِ اسلامیہ کے اتحاد کے ضمن میں پاکستان کیا کردار ادا کر سکتا ہے؟

3۔ مسلمانوں کی تعلیم کے دوسرے دور پر روشنی ڈالیں۔ 4۔ افسانہ "کتبہ" کا مرکزی خیال لکھیں۔

5۔ مولوی وحید الدین اپنی کفایت شعاری کے بارے میں کیا عذر پیش کرتے تھے؟ 6۔ قیامِ پاکستان کے بعد "لالو" نے اپنی زندگی کیسے گزاری؟

ب حصہ نظم: کوئی سے تین اجزاء کے جوابات لکھیں۔ (9 = 3 × 3)

1۔ "جوابِ شکوہ" میں موجودہ دور کے مسلمانوں کی کن کمزوریوں اور خامیوں کا ذکر ہے؟ 2۔ "مناظرِ سحر" میں پیش کیا گیا صبح کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

3۔ "گم شدہ جنت" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ نظم "ستارے" کے حوالے سے بیان کریں۔

4۔ شاعر کے مطابق نوجوانوں کو کس چیز سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے؟ (بحوالہ نظم نفیرِ عمل)

ج حصہ غزل: کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں۔ (6 = 2 × 3)

1۔ میدانِ وفا اور عام زندگی میں کون سی چیز مشترک نہیں ہے؟ (بحوالہ غزل فیضؔ) 2۔ ناصرؔ نے دل کے بجھنے کی وجہ کیوں نہیں بتائی

3۔ "اب تیرے شہر میں آوں گا مسافر کی طرح" مصرعے کے شاعر کا نام لکھتے ہوئے تشریح کریں نیز یہ بھی بتایئے کہ اس مصرعے میں کون سی شعری اصطلاح استعمال ہوئی ہے؟

د قواعد: کوئی سے دو اجزاء حل کریں۔ (6 = 2 × 3)

1۔ آنا، سکنا، پڑنا کو بطور امدادی افعال جملوں میں استعمال کریں۔ 2۔ تحریر میں رموزِ اوقاف کی کیا اہمیت ہے؟

3۔ صنعتِ تکرار کی تعریف کریں اور ایک مثال دیں۔

حصہ سوم: (کل نمبر 44)

سوال نمبر 3: سبق اور مصنّف کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے: (6 = 4 + 1 + 1)

الف: والدہ صاحبہ کی عادت تھی کہ اس قسم کی تکلیف کے وقت بیان کر کے رویا کرتی تھیں، مگر آج بڑے اطمنیان سے خاموش تھیں، ان کی خاموشی و اطمنیان سے میرے دل کو بھی سہارا ہوا اور چھوٹی بہن کو، جس کے چہرے پر بھوک کے مارے ہوائیاں اڑ رہی تھیں، دلاسا دینے لگا۔ وہ معصوم بھی میرے سمجھانے سے نڈھال ہو کر چارپائی پر جا پڑی اور تھوڑی دیر میں سو گئی۔ بھوک میں نیند کہاں آتی ہے بس ایک غوطہ سا تھا۔

ب: اقبالؒ نے جب ہمیں پاکستان کا تصوّر دیا تو یہ بلاشبہ اس کے آفاق گیر تصوّرِ ملت سے کوئی نسبت نہیں رکھتا تھا، لیکن اس کی رُجعت ایک حقیقت پرستانہ رُجعت تھی۔ ملتِ اسلامیہ ہند کو اپنے تحفظ اور اپنے فروغ کے تقاضے پورے کرنے کے لیے کسی بحرِ بے پایاں یا کسی آسمانِ بے کراں کی ضرورت نہیں تھی، بلکہ ایک ایسے خطہ ءزمین کی حاجت تھی، جس میں سمٹ کر یا بٹ کر اُسے ایک آزاد اسلامی زندگی بسر کرنی تھی۔

سوال نمبر 4: کسی ایک جزو کی بحوالہ شاعر تشریح کیجیے اور نظم کا عنوان بھی لکھیے: (6 = 4+1+1)

الف:
وہ برگِ گُلِ تازہ، شبنم کی لطافت — اِک حُسن سے وہ خندہ سامانِ حقیقت
پیشانی گردوں پر، وہ ہنستا ہوا تارا — وہ راستے جنگل کے، وہ بہتا ہوا دریا
ہر سمت گلستاں میں وہ انبار گلوں کے — شبنم سے وہ دھوئے ہوئے رخسار گلوں کے

ب:
نکل کر جُوئے خُلد زارِ ماہ و انجم سے — فضا کی وسعتوں میں ہے رواں آہستہ آہستہ
بہ سوئے نوحہ آبادِ جہاں آہستہ آہستہ — نکل کر آ رہی اک گلستانِ ترنم سے!

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے تین غزلیہ اشعار کی تشریح کیجیے۔ ہر شعر کے شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (9 = 3+3+3)

الف: جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے — یہ جان تو آنی جانی ہے اس جان کی تو کوئی بات نہیں

ب: چارہ سازوں سے الگ ہے میرا معیار کہ میں — زخم کھاؤں گا تو کچھ اور سنور جاؤں گا

ج: وہی جانے پسِ پردہ، جو تماشا گر ہے — کب، کہاں، کون سے کردار نے کیا بولنا ہے

د: رشتہ ءجاں تھا کبھی جس کا خیال — اُس کی صورت بھی تو اب یاد نہیں

ہ: گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگا دو ڈر کیسا — گر جیت گئے تو کیا کہنا، ہارے بھی تو بازی مات نہیں

سوال نمبر 6: ایک پرانے ریڈیو سیٹ کی آپ بیتی لکھیں۔ (8)

سوال نمبر 7: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مفّصل مضمون لکھیں: (15)

الف: میرا پسندیدہ ناول ب: پاکستان کی موجودہ معاشی صورتِ حال ج: اسلام ایک آفاقی مذہب د: ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت